معدی معاویہ (ساہیوال)

- دینی جماعتوں کو بالآخر اتحاد کرنا ہو گا۔
- پاکستان کو سیکولر سٹیٹ نہیں بننے دیں گے۔
- قادیانی سازش کر کے عیسائیوں کو آگے کر رہے ہیں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المومن بخاری نے توہین رسالت کیس میں ملوث ملزموں کو بری کرنے پر ایک پریس کانفرنس خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دفعہ ۲۹۵ سی قادیانیت کے فروغ اور اس کے اثر و نفوذ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے جس کے تحت وہ اپنے مذہبی معاملات میں پابند ہو گئے ہیں اور اس دفعہ کی موجودگی میں وہ اپنے آپکو مسلمانوں میں شامل نہیں کر سکتے اور نہ ہی وہ اپنی مذہبی تقاریب منعقد کر سکتے ہیں۔ اس رکاوٹ کو ختم کرنے کے لئے قادیانی عالمی سطح پر سازشیں کر رہے ہیں۔ اسی کے تحت انہوں نے اہانت رسول کے جرم کے لئے عیسائیوں کو آگے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ دو چار سال میں صرف عیسائیوں کی طرف سے اس جرم کا ارتکاب خاص طور پر محل نظر ہے۔ جبکہ اس سے قبل قیام پاکستان کے بعد کبھی عیسائیوں کی جانب سے اس قسم کا کوئی واقعہ نہ ہونا بہت ساری باتوں کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

انہوں نے اس سلسلہ میں عیسائی رہنماؤں سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا اگر کسی عیسائی کے خلاف اہانت رسول کا جرم عدالت میں ثابت ہو جائے اور اسے سزا ہو جائے تو اسے ظلم کہنا چاہیئے؟ اگر یہ ظلم ہے تو وہ اپنے اس عمل کو کیا نام دیں گے جو عدالت میں ثابت ہو چکا ہے پھر یہ مان لینا چاہیئے کہ عیسائیوں کا اس کثرت سے اس جرم کے ارتکاب کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کا مذہب اہانت رسول ﷺ پر مبنی ہے، دوسرا پہلو اس کا یہ بھی ہے کہ دفعہ ۲۹۵ سی میں مرکزیت حضور نبی کریم ﷺ کو ہے جب یہ دفعہ ختم ہو جائیگی تو پھر آسانی کے ساتھ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنایا جاسکے گا انہوں نے کہا کہ اسی طرح ان دفعات کو بھی ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو پاکستان میں چلنے والی اسلامی تحاریک کو تقویت دیتی ہیں اس سلسلہ میں حکومت ایک سازش کے تحت مذہبی فسادات کرا رہی ہے اور ملک کے دو گروہوں کو آپس میں لڑا کر حالات خراب کئے جا رہے ہیں۔ مساجد معابد پر حملے اور وہاں خون خرابہ، دینی و مذہبی کارکنوں کی پکڑ دھکڑ اور دینی مدارس پر پابندیاں نیز علماء کی تضحیک و تذلیل اور انہیں فرقہ واریت کا ذمہ دار قرار دینا یہ سب اسی سازش کا حصہ ہیں کہ مسجد اور مولوی کے متعلق عوام الناس کو نفرت دلا کر ان اداروں پر پابندیاں لگائی جائیں اور پاکستان سے اسلام کا لیبل ختم کر کے یہود و نصاریٰ اور امریکہ کی خواہش کے مطابق سیکولر سٹیٹ بنایا جائے سید عطاء المومن بخاری نے کہا کہ ملک میں دینی معاملات پر بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر تمام دینی حلقوں کا متحدہ ہونا از بس ضروری ہو گیا ہے۔ دشمن کافر ہے اور وہ ملت الاسلامیہ کو منتشر کر کے اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلہ میں دینی جماعتوں سے رابطہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اور عنقریب اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔